61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 955 Participant Code: I07

ماں کے لیے

دو سال پہلے کیرلا کا ایک چھوٹا گاؤں میں ایک لڑکی
اور ایک ماں رہتے تھے۔ ساوتری کی ابّاجان دس سال
پہلے مرگیا۔ ساوتری اپنی پیاری ماں کے بارے بہت
پریشان تھی۔ ایک مہینے سے ماں کو بیماری ہے۔
اس نے دوکان سے دوا خرید کر ماں کو دیا۔ فر بھی
کوئی فوائدہ نہ ہوا۔ آسپتال بہت دور میں ہے۔
ساوتری اکیلا کیا کروں؟ کیا نہ کروں؟ ساوتری
بہت اداس ہو گئی۔

ایک دن صبح سویرے ماں کی اواز سنکر اس نے
جاگ اٹھا۔ بیماری بہت زیادہ ہے۔ ماں کی
زندگی بھی آفت میں ہے۔ ساوتری جلدی سڑک
پر گاڑی کے لیے دیکھا۔ لیکن وہاں کوئی
گاڑی نہیں تھا۔ اس کی گھر کے پاس کوئی
گھر نہیں۔ اس کی گھر جنگل کے پاس ہے۔
کیا کروں؟ ساوتری بہت پریشان ہوگی۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 955 Participant Code: 107

اس نے ماں کو اپنے کندھے پر بیٹھا کر اسپتال
میں دوڑ کر گیا۔ وہاں سے گیارہ کلومیٹر دور ہے
آسپتال۔ راستے میں وہ ایک رکشہ دیکھا۔ وہ
اسلم بابا کے رکشہ تھے۔ رکشہ سے آسپتال میں جلدی
پہنچا۔ سب باتوں ایک بجلی جیسے جلدی ہوا۔
اب ماں ای۔سی۔یو (I.C.U) میں ہے۔
ڈاکٹر کوئی نہیں بولا۔ ساوتری اکیلا اسپتال
کے باہر بیٹھا۔ ساوتری نے سوچا ہے کی ماں کی
بیماری کیا ہے؟ ایک مہینے پہلے ماں کو کوئی مشکل
نہیں تھا۔ کچھ وقت کے بعد ڈاکٹر نے ایک بات
اس کو کہا۔ یہ بات سنکر ساوتری اور پورا آسپتال
بھی تعجب ہوا۔ ساوتری کا دل ٹوٹ ہوا۔

"ماں کو کووڈ-۱۹ بیماری ہے" وہ کیرلا کے پہلا
کووڈ بیمار ہے۔ کچھ وقت سے اس بات سوشیل میڈیا
میں فرا ہوا۔ سب پورا لوگوں پریشان ہوگی۔ ابھی
کووڈ-۱۹ دوسرے وطن میں فقط ہے۔ اب کیرلا بھی کووڈ
کی ہاتھوں میں ہے۔ ساوتری بہت رویا۔ سب
لوگ ساوتری کو ڈر سے دیکھتے ہیں۔ ساوتری
اکیلا ایک کمرا میں کوارنٹین (ക്വാറന്റൈൻ) میں ہے۔

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 955 Participant Code: 107

ماں کو دیکھنے کے لیے دل چاہا - لیکن نہیں سکتے
ماں کو دیکھنے کے لیے اجازت نہیں - ماں بھی پورا
وقت ساوتری کی فکر میں ہے - ماں کی حالت بہت
برا ہے - ساوتری ہمیشہ دکھی کیا - اگر ماں نہیں تو
ساوتری کو کوئی نہیں - اس بیماری کو دوا
نہیں -
ساوتری کی دل ماں کو خدمت کرنے کے لیے چاہا -
لیکن نہیں کر سکتے - وہ ایک پرائیوٹ (private)
آسپتال تھا - آسپتال میں دوا کو پیسہ دینا چاہیے -
لیکن ساوتری کے پاس کوئی مال نہیں - اگر پیسہ
نہیں دیا تو وے آسپتال سے جائیں گی جانا
چاہیے - ساوتری نے ان کو بہت گزارش کیا -
ماں کی جان بچانے کے لیے ساوتری لوگوں کو
پیسہ پوچھا - لیکن کوئی بھی نہیں دیا -
آسپتال کے والا والا نے ساوتری کو نہیں رحم کیا -
ایک دن رات میں ماں مر گیا - اس بات سن کر
ساوتری بڑا آواز سے رویا - اس کی آواز پورا آسپتال
بھی سنا - اس کو ساتھ ابھی کوئی نہیں - وہ
اکیلا ہوا - اکیلا ...... اکیلا ......

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

ماں کی نشان ہمیشہ اس کی دل
میں آتا ہے۔ ماں کی پیار، ماں کی مسکرانا سب
ختم ہوا۔ وہ اکیلا رات میں ماں کی قبر میں جاکر
ماں کو بات کرتے ہے۔ اس کی شکایتیں اور اداس
دلکش چڑیوں نے سنا۔ درخت کے اوپر سے
بہت جانوروں بھی سنا۔ لیکن ماں نہیں سنا۔
کیونکی آج ماں ایک یاد ہے۔

اس بات سے ساوتری نے سمجھا کی اس دنیا میں
پیار اور جان کو کوئی اہمیت نہیں۔ مال خاص
ہے۔ مال اہم ہے۔ لیکن ساوتری مختلف
طرح سے سوچا۔ ساوتری اپنی گاؤں والوں کے مدد میں
پڑھا۔ زیادہ زیادہ پڑھا۔ اور اس نے
ماں کے لیے پڑھا۔ ابھی وہ ایک ڈاکٹر ہے۔
کیرلا کے مشہور ڈاکٹر ساوتری۔ اس نے آج
بالکل مفت سے معاشرہ کے لیے خدمت کرتے ہے۔
اپنا ماں کی حالت کوئی آدمی کو نہیں ہوئے گی
سب ماں کے لیے ہے۔ اتنا کرنے سے اس نے عالم
کو کہا، اس دنیا میں پیار اہمیت زندگی
کے ہے۔ ماں دوسرا ہے۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 955 Participant Code: 107

ایک دن ~~صبح~~ ماں ساوتری کے پاس آیا۔
~~وہ~~ اس نے ایک مسکرا~~ہٹ سے~~ کے کہا، "بیٹی،
پیاری بیٹی، تو میرا ~~دل کی~~ جان ہے۔ اب بھی
~~تو میرے ساتھ نہیں~~ تو میرے ساتھ نہیں۔ تجھ کو اس پورا
دنیا پیار کرتے ہیں۔ تو اس عالم کی کمزن
ہے۔ سچ خوش ہوا۔ "خدا تیرا ساتھ ہے" اتنا
کہہ کر ماں جلدی گیا۔ کہاں گیا؟ ماں...... ماں!......
یہ ایک خواب تھا۔ ایک خوبصورت خواب!

ساوتری نے ماں کو جواب دیا "ماں...! میری
تیرے لیے، میرا زندگی تیرے لیے۔ واپس آؤ"

آج کل ساوتری اب اکیلا نہیں، ایک پورا گاؤ
اور ایک بڑا سماج اس کی ساتھ ہے۔ ساوتری
آج خوشی سے اپنے گاؤں کے لیے گاؤں والوں کے
ساتھ رہتے ہے۔ ساوتری نے سمجھا ہے کی محبت
کے اوپر کوئی نہیں ہے۔